83242 ـ فليٹ كے برتن استعمال كر كے واپس نہ كرنا

سوال

ميں نے ايك فليٹ بمع سامان كرايہ پر ليا اور كسى جاننے والے كے گھر فليٹ كے برتن ميں كھانا بھيجا، مجھے ياد نہيں كہ اس نے وہ برتن واپس كيا يا نہيں، ہمارے ہاں يہ رواج ہے كہ جس برتن ميں كھانا ديا جائے وہ واپس كرنا ضرورى ہے! اب ميں وہ فليٹ چھوڑ چكى ہوں، تو كيا وہ برتن واپس كرنا ميرے ذمہ ہے يا كہ ميرے جاننے والے پر، يا اس برتن كى قيمت فليٹ كے مالك كو واپس كرنا ہوگى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رہائش كے ليے بمع سامان تيار شدہ فليٹ كرايہ پر حاصل كرنا كرايہ كے معاہدہ جات كے احكام ميں شامل ہوتا ہے جو فقہاء نے اپنى كتب ميں بيان كيے ہيں.

" يہ معاہدہ لوگوں كى زندگى ميں ان كے فوائد كے ليے كئى بار ہوتا ہے، اور اس كا لين دين يومي، يا ماہانہ، يا سالانہ كے حساب سے ہوتا ہے، اس ليے اس كے احكام كا معلوم ہونا ضرورى ہے، كيونكہ لوگوں ميں مختلف مقامات اور اوقات ميں كوئى بھى ايسا لين دين نہيں جس كا شريعت نے حكم بيان نہ كيا ہو، اور مصلحت كا خيال اور نقصان سے بچاؤ كو مدنظر ركھتے ہوئے اس كے شرعى اصول و ضوابط مقرر نہ كيے ہوں " انتہى.

ماخوذ از: الملخص الفقهي (2 / 114).

اجرت اور مزدورى كے جو احكام علماء كرام نے بيان كيے ہيں ان ميں يہ بھى شامل ہے كہ: كرايہ دار كے ليے كرايہ پر لى گئى چيز كو عاريتا دينا جائز ہے، جيسا كہ المغنى المحتاج ميں بيان ہوا ہے كہ: وہ اسے استعمال كرنے كے بعد واپس كر دے.

ديكھيں: المغنى المحتاج (3 / 315).

اس بنا پر آپ كے ليے وہ برتن اپنے جاننے والوں كو عاريتا دينے ميں كوئى حرج نہيں.

دوم:

کرایہ پر لیا گیا فلیٹ یا وہ اشیاء جو کرایہ پر لی جاتی ہی کرایہ دار کے پاس امانت ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ: اگر اس کی بغیر کسی کوتاہی اور زیادتی کے وہ چیز ضائع اور تلف ہو جائے تو وہ اس کا ضامن نہیں ہوگا.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ دار کے پاس امانت ہے، تو اگر وہ چیز کرایہ دار کی زیادتی یا کوتاہی کے بغیر، یا جس کی اجازت دی گئی ہے اس کی مخالفت کے بغیر، یا اس کی حفاظت یا صفائی رکھنے میں کوتاہی کے بغیر ضائع ہو جائے، تو اس پر ضمان نہیں یعنی وہ ضامن نہیں ہوگا " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (1 / 27).

مزید تفصیل کے لیے آپ بدائع الصنائع (4 / 210) اور المغنی ابن قدامہ (5 / 311) کا مطالعہ کریں.

اور اگر کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ دار کی کوتاہی یا زیادتی کی بنا پر ضائع ہو جائے تو پھر کرایہ دار ضامن ہے، اور اسے اس کی مثل چیز دینا ہوگی، اگر اس کی مثل نہ ملے تو وہ اس کی قیمت ادا کریگا.

سوال کرنے والی بہن کے سوال جو بات ظاہر ہوتی ہے وہ یہ کہ اس نے برتن عاریتا دینے کے بعد اس کا خیال نہیں کیا کہ آیا وہ واپس کیا گیا ہے یا نہیں، اسے چاہیے تھا کہ وہ ان سے واپس طلب کرتی، جب ایسا نہیں ہوا تو یہ اس کی جانب سے کوتاہی ہوئی ہے، اس لیے اسے اس برتن کی ضمان دینا ہوگی، یا تو وہ اپنے جاننے والوں سے وہ برتن لے کر فلیٹ والوں کو واپس کرے، یا پھر اس طرح کا برتن خرید کر اس کے بدلے میں انہیں دے، اور اگر اس طرح کا برتن نہ ملے تو اس کی قیمت ادا کرے.

واللہ اعلم .